سوال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی فضیلت

جواب

ٰلّٰہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا عظیم ترین عبادت ہے، اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اس کا حکم دیا ہے۔

ثاد باری تعالیٰ ہے :

ب:56)

ر اس کے فرشتے نبی پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں، اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اس پر صلوٰۃ بھیجو اور سلام بھیجو، خوب سلام بھیجنا۔''

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی فضیلت کے بارے میں چند احادیث درج ذیل ہیں :

ن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

و:1297)(صحیح)

ں مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور اس کی دس غلطیاں معاف کر دی جائیں گی اور اس کے دس درجے بلند کیے جائیں گے۔

ول! میں آپ پر بہت صلاۃ (درود) پڑھا کرتا ہوں سو اپنے وظیفے میں آپ پر درود پڑھنے کے لیے کتنا وقت مقرر کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جتنا تم چاہو''، میں نے عرض کیا چوتھائی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جتنا تم چاہو اور اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے''، میں نے عرض کیا: آدھا؟

إِذًا تُكْفَى هَمَّكَ وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ (جامع الترمذي : أَبْوَابُ صِفَةِ الْقِيَامَةِ وَالرَّقَائِقِ وَالْوَرَعِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ : 2457)(صحیح)

اب یہ درود تمہارے سب غموں کے لیے کافی ہو گا اور اس سے تمہارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن کثرت کے ساتھ درود پڑھنے کا حکم دیا۔

نا اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

ترِ:1531)(صحیح)

ا دن فضیلت والا ہے، سو اس دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔ بلاشبہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔" صحابہ نے کہا، اے اللہ کے رسول! ہمارا درود آپ پر کیسے پیش کیا جائے گا حالانکہ آپ کا جسم (قبر میں) بوسیدہ ہو چکا ہو گا؟ فرمایا: "بیشک اللہ تعالیٰ نے انبیاءؑ کے جسم زمین پر حرام کر دیے ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص بخیل ہے جو میرا نام آنے پر درود نہیں پڑھتا۔

نا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

م:3546)(صحیح)

بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور پھر بھی وہ مجھ پر صلاۃ (درود) نہ بھیجے۔

ں بھی رسول اللہ ﷺ پر کثرت کے ساتھ درود بھیجنا چاہیے، تاکہ ہم بھی عظیم اجر و ثواب حاصل کر کے دنیا و آخرت میں سرخرو ہو سکیں۔

واللہ أعلم بالصواب۔